کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام ان مسائل کے بارے میں

① ہمارے علاقے میں ڈاکخانہ بھی ہے اور تھانہ بھی ہے ایک بڑا بازار بھی ہے جس میں تقریباً 300 سے 600 تک دکانیں ہیں۔ جہاں ضرورت کی تمام اشیاء مل جاتی ہیں۔ ایک بڑی جامع مسجد ہے جہاں تین سے چار ہزار تک آدمیوں کی گنجائش ہے۔ جمعہ کے دن لوگ زیادہ ہو جاتے ہیں اور مسجد کم پڑ جاتی ہے۔ اسی علاقے میں دو جگہ اور جمعہ شروع کیا گیا ہے۔ کیا شرعاً اب جو دو نئی مساجد ہیں ان میں جمعہ درست ہے یا نہیں۔ اگر نہیں درست تو اب جمعہ ایک مرتبہ شروع ہو چکا ہے تو اب کیا بند کر دیا جائے اسی طرح عید کی نماز بھی دونوں نئی مساجد میں ہوتی ہے۔ اس بارے میں تفصیل سے جواب عنایت فرمائیں۔ (سائل نے فون پر بتایا ہے کہ اس علاقے کی آبادی چھ ہزار سے سات ہزار تک ہے)

② ایک جگہ پرانی مسجد بنی ہوئی تھی اور اس میں لوگ نماز ادا کرتے تھے۔ پھر اس مسجد میں توسیع کی گئی اور نیچے تہہ خانہ بھی بنایا گیا۔ متولی صاحب کی نیت (تہہ خانے کی بھی) مسجد کی ہی تھی لیکن پرانی مسجد کو شہید کر کے جب توسیع کی گئی تو ایک مولانا صاحب افتتاح کے لئے تشریف لائے۔ انہوں نے کہا کہ ابھی عمارت تعمیر نہیں ہوئی۔ آپ ابھی سے تہہ خانے کے لئے مدرسہ کی نیت کر لیں اور پھر اس کے لئے مدرسہ کی نیت کر لی گئی تو کیا پرانی اور نئی مسجد دونوں کے نیچے جو تہہ خانہ ہے وہ مدرسہ کہلائے گا یا وہ جگہ مسجد کی ہی رہے گی۔ اور کیا متولی مسجد کی شروع کی نیت کا اعتبار ہوگا یا بعد کی نیت کا۔ تفصیل سے جواب عنایت فرمائیں۔

③ اسی مسجد کے تہہ خانے (مدرسہ) میں بیت الخلاء بنائے گئے جو آدھے تو پرانی مسجد کے بالکل نیچے آتے ہیں اور آدھے نئی مسجد (یعنی جب پرانی مسجد میں توسیع کی گئی) اس کے نیچے۔ تو کیا شرعاً اب یہ بیت الخلاء اور اسی طرح وضو خانہ کو باقی رکھا جائے یا توڑ کر دوسری جگہ بنانا لازم ہے۔ (وضو خانہ بھی تہہ خانے میں ہی ہے) اور

Scanned by CamScanner

مسجد کی عمارت بھی عالی شان طریقہ سے بنا دی گئی ہے۔ اب ان بیت الخلاؤں کے بارے میں کیا حکم ہے۔ تفصیل سے جواب عنایت فرما کر عنداللہ ماجور ہوں اور ہمیں بھی شکریہ کا موقع عطا فرمائیں۔

محمد حسن لورہ تحصیل حویلیاں ضلع ایبٹ آباد 0331-5507606

ماہنامہ البلاغ رسالہ (ماہانہ) لینا چاہتا ہوں۔ ڈاک کے ذریعہ اس کے بھیجے جانے کی تفصیل بھی لکھ کر ممنون فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا کثیرا

دار الافتاء

(جواب منسلکہ ورق پر ملاحظہ فرمائیں)

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱)۔۔۔صورت مسئولہ میں نئی مساجد میں بھی جمعہ قائم کرنا شرعاً درست ہے؛ کیونکہ کسی شہر میں جب ایک مرتبہ جمعہ کی تمام شرائط پائی جائیں، تو اس کی ایک سے زائد مساجد میں بھی جمعہ قائم کرنا درست ہے، اسی طرح عیدین کی نماز پڑھنا بھی درست ہے، البتہ عید کی نماز کے لئے مسنون یہ ہے کہ مسجد کے بجائے عیدگاہ (میدان) میں ادا کی جائے۔

الدر المختار (۲/ ۱٤٤)

(وتؤدی في مصر واحد بمواضع كثيرة) مطلقا.

حاشية ابن عابدين (رد المحتار) (۲/ ۱٤٤)

(قوله مطلقا) أي سواء كان المصر كبيرا أو لا وسواء فصل بين جانبيه نهر كبير أو لا وسواء قطع الجسر أو بقي متصلا وسواء كان التعدد في مسجدين أو أكثر هكذا يفاد من الفتح.

دار الافتاء

(۲)۔۔۔جو جگہ ایک مرتبہ باقاعدہ شرعی مسجد بن جائے وہ قیامت تک مسجد ہی رہتی ہے اس کو تبدیل نہیں کیا جاسکتا، لہٰذا صورتِ مسئولہ میں پرانی مسجد نیچے تحت الثریٰ تک اور اوپر آسمان تک مسجد ہی ہے، لہذا نئی تعمیر کے وقت اس کے تہہ خانہ کو مسجد شرعی کے حکم سے نکال کر مستقل طور پر مدرسہ بنانا جائز نہیں، بلکہ وہ شرعاً مسجد ہی رہے گی، البتہ نئی تعمیر کے وقت اگر پرانی مسجد کے تہہ خانہ کے علاوہ مزید نئے حصہ کا اضافہ کیا گیا ہے اور اس حصہ میں مسجد ہونے کی نیت کرنے سے پہلے اس اضافی جگہ میں شروع ہی سے تہہ خانہ بنانے کی نیت کرلی جائے تو اس حصہ کو مدرسہ بنانا درست ہے۔

الدر المختار (٤/ ۳٥۸)

(ولو خرب ما حوله واستغني عنه يبقى مسجدا عند الإمام والثاني) أبدا إلى قيام الساعة (وبه يفتي) حاوي القدسي

حاشية ابن عابدين (رد المحتار) (٤/ ۳٥۸)

(قوله: عند الإمام والثاني) فلا يعود ميراثا ولا يجوز نقله ونقل ماله إلى مسجد آخر، سواء كانوا يصلون فيه أو لا وهو الفتوى حاوي القدسي، وأكثر المشايخ عليه مجتبى وهو الأوجه فتح. اهـ. بحر

Scanned by CamScanner

(۳)۔۔۔صورتِ مسئولہ میں چونکہ مذکورہ پرانی مسجد کا تہہ خانہ بھی شرعاً مسجد ہی کا حصہ ہے، اس لئے نئی تعمیر میں اس میں بیت الخلاء، وضو خانہ بنانا ہرگز جائز نہیں، اگر بنالیا ہے تو توڑنا ضروری ہے، البتہ نئی تعمیر میں پرانی مسجد کے علاوہ تہہ خانہ کے بارے میں جواب نمبر ۲ کے مطابق اگر تہہ خانہ کو شروع سے مسجد میں شامل کرنے کی نیت نہیں کی گئی، بلکہ مدرسہ بنانے کی نیت کرلی تھی تو اس میں وضوء خانہ اور استنجاء خانہ بنانا جائز ہے۔

لدر المختار (١/ ٦٥٦)

(و) كره تحريما (الوطء فوقه، والبول والتغوط) لأنه مسجد إلى عنان السماء (واتخاذه طريقا بغير عذر) وصرح في القنية بفسقه باعتياده (وإدخال نجاسة فيه) وعليه (فلا يجوز الاستصباح بدهن نجس فيه) ولا تطيينه بنجس (ولا البول) والفصد (فيه ولو في إناء)

حاشية ابن عابدين (رد المحتار) (١/ ٦٥٦)

(قوله إلى عنان السماء) بفتح العين، وكذا إلى تحت الثرى كما في البيري عن الإسبيجابي............ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

محمد تقی رنگونی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۲/محرم الحرام/۱۴۳۸ھ

۲۴/اکتوبر/۲۰۱۶ء

الجواب صحیح

۲۲-۱-۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح

بندہ عبدالرؤف سکھروی عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۲/محرم الحرام/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح

۲۲/۱/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح

۲۳/۱/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح

۲۳/۱/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح

۲۳/۱/۱۴۳۸ھ